THU 23 | 24 FRI
SAT 25 | NOTES

اب سے دو سال پہلے کا ذکر ہے۔ یونیورسٹی بس میں بڑے اطمینان سے گھر کی طرف آ رہی تھی ---- اچانک
ایک نعرہ لگا۔ "فریادی" .... میں نے غصے میں پیچھے مڑ کر دیکھا --- ایک صاحبزادے بڑے مزے سے
میری ہی طرف دیکھ رہے تھے --- گھنگھریالے بال، اور ہلکے سیاہ چشمے کے پیچھے سے جھانکتی ہوئی دو
انتہائی شریر آنکھیں --- اس وقت میں بس یہی دیکھ سکی --- میرا دل چاہا انہیں بس سے
اتار دوں ... لیکن اپنے خیال پر فوراً ہنسی آ گئی --- ایک طرف پوری بٹالین تھی اور
ایک طرف اکیلی میں ... میں چپ ہو گئی --- لیکن یہ طے تھا کہ یہ صاحبزادے مجھے قطعی
اچھے نہیں لگے۔ "بدتمیز لڑکی کا" --- یہی میری رائے تھی۔ (معذرت کے ساتھ)۔

پھر تو پرویز نے انتہا کر دی --- مجھے دیکھتے ہی بقول میری دوست درِ شہوار، "فریادی" کے
علاوہ یہ شخص اردو زبان کا ہر لفظ بھول جاتا ہے ..... لیکن ایک بات کا مجھے اعتراف ہے
پرویز کی ساری شرارتیں، شائستگی کے دائرے میں ہوتی تھیں --- اور جو چیز سب سے زیادہ
حیرت ناک تھی --- وہ تھی اس کی زبان --- بے حد مہذب! "اتنی اچھی اردو بولتا ہے
یہ لیکن بس ذرا شرارتیں نہ کرے تو بالکل ٹھیک ہے" --- یہ میری تھوڑی سی بدلی ہوئی
رائے تھی ... ایک تبدیلی اور تھی --- اب پرویز کی شرارتیں اور ذہانت سے پر جملے بس کے
سفر کا ایک جزو بن گئی تھیں --- کبھی کبھی وہ بس میں نہیں ہوتا تو بڑا عجیب سا لگتا تھا!

دوسرے سال پرویز بالکل نئے روپ میں میرے سامنے آیا --- کامریڈ پرویز! مجھے خوشی
تو ہوئی کہ وہ بائیں بازو سے منسلک ہے لیکن تھوڑا سا دکھ بھی ہوا --- اب وہ تمام وقت
دوستوں کے ساتھ ادھر ادھر گھومتا پھرتا تھا --- اس کی ایک کلاس فیلو نے بتایا --- "دو ماہ سے
کلاس میں نہیں آیا" --- مجھے افسوس ہوا کہ یہ اپنی پڑھائی کیوں برباد کر رہا ہے ......
الیکشن کے ہنگاموں کے باوجود --- پرویز کی شرارتیں کم نہ ہوئیں --- ہمارے غصے کے مارے
ریاض سے اس کی شکایت کر دی --- حالانکہ یہ خاصا بزدلانہ کام ہے! تھوڑے عرصے کے لئے
یہ درست ہو گئے --- لیکن کب تک! پھر اپنی اصلی زندگی پر آ گئے!
اس زمانے میں، ایک ریڈیو پروگرام کے سلسلے میں پرویز سے بات کرنی پڑی --- اور پرویز پھر

وہ کئی روپ میں میرے سامنے آیا — اسقدر سہما ہوا تھا اور اتنی تمیز سے بات کر رہا تھا کہ میں حیران
رہ گئی (ایک اپنی!) میں تو اس سے خواہ مخواہ خوفزدہ تھی! میں نے سوچا!)
پھر ایک اور انکشاف ہوا — پرویز لکھتے بھی ہیں! اور میرا ایک نظریہ ہے — حسن اور فن
یہ دو چیزیں اگر کسی کے پاس ہوں تو میں اسکی ہر خطا معاف کرنے کو تیار ہوں! سو میں نے
پرویز کو سچے دل سے، اسکی تمام تر شرارتوں (تکلیف دہ اور بے ضرر!) کے باوجود معاف کر دیا
اس لئے کہ وہ فنکار تھا! میں نے اس کے کالم پڑھے، وہی Pointedness جو اسکی
گفتگو میں ہوتی تھی — اس کے کالموں میں بھی محسوس کی جا سکتی تھی... انہی کالموں
کے ذریعے اس نے میرا ایک بڑا کام بھی کیا — جس کے لئے میں شکریہ لکھتی — اس کے
خلوص کی تو میں معترف ہوں!

جن لوگوں کا وہ دوست ہے، یقیناً بہت مخلص ہوگا اور جن کا دشمن، بہت
ہی برا ہوگا! میرے اس کے تعلقات دوستی اور دشمنی کے درمیان والی چیز کی
طرح تھے۔ میں کبھی اس کے اتنی قریب نہیں رہی کہ اسے سمجھنے کا دعویٰ کر سکوں

SUN 19 — 20 MON

TUE 21 — 22 WED

لیکن نجانے کیوں مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ پرویز غیر مستقل مزاج ہے! پہلے سنا تھا
کاکول میں تھا، پھر سیاست میں آنے کا ارادہ کیا اور اب آئی۔ ٹی۔ آئی جوائن کر رہا
ہے — میرا دل چاہتا ہے کہ اب جو کوئی اطلاع میں پرویز کے بارے میں سنوں وہ یہ ہو
کہ اس نے آئی۔ ٹی۔ آئی بھی چھوڑ دیا!

پرویز کو میں کوئی نصیحت تو نہیں کر سکتی لیکن ایک سال سینئر ہونے کے ناطے تھوڑا سا حق
ضرور رکھتی ہوں — وہ یہ کہ پرویز! یہ سیاست ویاست کے چکر میں نہ پڑنا! یہ آگ کا کھیل ہے
دامن تک نہیں سلامت رہتا! اگر اب بھی شوق ہے تو ابھی نہیں — جب تمہارے سر میں
چاندی کے تار جھلملانے لگیں، اور تم سردیوں کی سنہری دھوپ میں، اپنے کشادہ لان میں
بیٹھے بیٹھے اخبار پڑھتے ہوئے سوچو کہ اب کیا کروں تو پھر جب چاہے کسی سیاسی جماعت
سے منسلک ہو جانا۔ اور ہاں! میری ایک خواہش بھی ہے — تم اپنے قلم سے کام لو —
تمہارے قلم پر تمہاری قوم کا بہت بڑا حق ہے

نیک دعاؤں کے ساتھ

پروین شاد ۱۹۔۷۔۷۱

W T F S S M T W T F S S M T W T
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16